نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے پودوں کی سفارش کردہ تعداد، چھدرائی، جڑی بوٹیوں کی تلفی، بیماریوں کا تدارک،ضرررساں کیڑوں کا انسداداور فصل کی بروقت آبپاشی بہت اہم مراحل ہیں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 27 مئی 2022: ۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے پودوں کی سفارش کردہ تعداد، چھدرائی، جڑی بوٹیوں کی تلفی، بیماریوں کا تدارک،ضرررساں کیڑوں کا انسداداور فصل کی بروقت آبپاشی وغیرہ بہت اہم مراحل ہیں۔کپاس کی کاشت کے بعدچھدرائی کا عمل بہت ضروری ہے۔اچھی اور معیاری پیداوار کے حصول کیلئے قطاروں اور پودوں کا سفارش کردہ درمیانی فاصلہ برقرار رکھنا بہت ضروری ہے تا کہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کر سکیں۔کپاس کی بہتر پیداوار کیلئے پودوں کی فی ایکڑ تعداد 17 ہزار سے 23 ہزار رکھی جائے اور مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کیلئے پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ تا 12 انچ رکھا جائے۔اگر پودوں کی تعداد زیادہ ہوتو پودوں کا قد بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور پھل دار شاخیں کم بنتی ہیں یا ان کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔اس کے علاوہ پودوں کے نچلے حصوں تک روشنی نہیں پہنچتی اور سپرے بھی بہتر طور پر نہیں ہوسکتی۔اگر پودوں کی تعداد کم ہوتو فی ایکڑ پیداوار بھی کم ہو جاتی ہے لہذا پودوں کی مناسب تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کا بروقت عمل انتہائی ضروری ہے۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر مکمل کر لیا جائے۔پہلی چھدرائی اس وقت کی جائے جب پودوں کا قد 6 انچ ہو اور دوسری چھدرائی اس وقت کی جائے جب پودوں کا قد 12 انچ تک ہوجائے۔ چھدرائی کا مقصد ایک تو پودوں کی تعداد پوری کرنا اور ان کا درمیانی فاصلہ یکساں رکھنا ہے اس کے علاوہ دوسرا مقصد کھیت میں صرف صحت مند پودے رکھے جائیں اور کمزور یا بیمار پودے کھیت سے نکال دیئے جائیں۔ چھدرائی کے بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بھی بہت ضروری ہے۔کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی بہتات کی وجہ سے فی ایکڑ پیداوار میں 50 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔کھیت میں جڑی بوٹیاں اگ آنے کی وجہ سے کپاس کی فصل میں نمی کی کمی ہوتی ہے، پودوں کو خوراکی اجزاء کم ملتے ہیں اور یہ جڑی بوٹیاں نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کی پناہ گاہ کے علاوہ ان کے پھیلاؤ کا کام کرتی ہیں۔خاص طور پر یہ کپاس کی پتہ مروڑ وائرس، سفید مکھی، سبز تیلا اور ملی بگ کے پھیلاؤ کا باعث بنتی ہیں۔ کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، لمب، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، لہلی، قلفہ، تاندلہ، ہزار دانی اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔فصل کو نقصان سے بچانے کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی کا مناسب بندوبست کرنا چاہیے اس کے لیے ضروری ہے کہ زمین کی تیاری کے وقت پچھلی فصل کی باقیات کو مکمل طور پر ختم کیا جائے۔اس کے لیے روٹاویٹر اور مٹی پلٹنے والا ہل چلایا جائے تو بہت حد تک جڑی بوٹیوں کو ختم کیا جا سکتا ہے۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے کپاس کی فصل میں کاشت کے 45 تا 50 دن کے اندر حسب ضرورت ایک یا دو دفعہ خشک گوڈی کی جائے یا ٹریکٹر کی مدد سے لائنوں کے درمیان ہل چلائے جائیں تو جڑی بوٹیوں کو موثر طور پر تلف کیا جا سکتا ہے

☆☆☆☆